مطبوعات

مشنری تعلیمی اداروں کا تحقیقی جائزہ | از پروفیسر سید محمد سلیم صاحب - ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق
۸- اے، ذیلدار پارک، اچھرہ - لاہور - صفحات: ۳۲ قیمت: ۴/- روپے

ہماری تاریخی غلامی میں ایک بڑا حصہ عیسائی مشنری تعلیمی اداروں کا ہے، جو تمام دُنیا میں سرمایہ دار سامراجی قوتوں کے امپیریلزم کے آگے فکری و ثقافتی غلامی کے بیج پھیلانے کے لیے چلتے ہیں۔ اور جہاں سامراجی قوتوں کی سیاسی برتری ختم ہو جاتی ہے، وہاں وہ ان کی فکری اعتقادی اور ثقافتی برتری کو پھیلا کر کسی قوم کو حقیقی غلامی سے نکلنے نہیں دیتے، نیز وہ ایک ملک کے عوام پر مسلط کرنے کے لیے آقاؤں کے ایک مختصر سے طبقے کو ایک خاص ذہنیت کے ساتھ تیار کرتے رہتے ہیں اور یہ طبقہ بالعموم مغرب پرست اور سیکولرسٹ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کتنی ہی شہادتیں موجود ہیں کہ ان اداروں نے مسلم اور ایشیائی ممالک میں اہلِ مغرب کے لیے جاسوسی کی ہے۔

سید محمد سلیم صاحب کے اس پمفلٹ کو پڑھنے سے اس سلسلے میں خالص تعلیمی فلسفے کے نقطۂ نظر سے بڑے اہم نکات سامنے آتے ہیں۔

قومی زبان | مدیر: جمیل الدین عالی (و دیگر اصحاب)، ناشر: انجمن ترقی اُردو پاکستان، بابائے اُردو روڈ، کراچی نمبر ا - فی پرچہ پانچ روپے - سالانہ پچاس روپے - اور قیمت شمارہ اکتوبر ۱۹۸۶ء، خاص نمبر ہونے کی وجہ سے (بیادِ قدرت اللہ شہاب)، -/۱۰ روپے۔